www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سرورِ کائنات کی حیاتِ طیبہ

ماہ و سال کے آئینے میں

حافظ نذر احمد پرنسپل شبلی کالج لاہور

حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کو تاریخ کے نقطۂ نظر سے تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

قبلِ بعثت ——— اعلان نبوت سے پہلے کی چالیس سالہ مکی زندگی۔

مکی زندگی ——— بعثت (نزول وحی) کے بعد تیرہ سالہ مکی زندگی۔

مدنی زندگی ——— ہجرت کے بعد دس سالہ مدنی زندگی۔

اس مضمون میں حضورؐ (فداہ ابی و امی) کا ایک ادنیٰ امتی بھی حیاتِ طیبہ کو انہی ادوار میں تقسیم کر کے سیرۃ النبی کے اہم واقعات کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ظاہر ہے چند صفحات میں اس لذیذ حکایت کا بیان اور وہ بھی ایک انتہائی محدود معلومات کے طالب علم سے ممکن نہیں۔ اس لیے محض تلخیص اور اشارات پر اکتفا کیجیے۔

راقم نے پہلی بار ۱۹۴۱ء میں ایک بڑے کیلنڈر سائز چارٹ میں سیرۃ النبی ؐ سن وار پیش کی تھی۔ اس میں چند وضاحتی نقشے بھی دیئے گئے تھے۔ اس کے دس سال بعد پوری حیاتِ طیبہ کا نقشہ (القید سنین) ایک مضمون کی صورت میں مرتب کیا جو ہفتہ وار قندیل، لاہور کی اشاعت ۲ رجنوری ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا۔ اب پھر تیئیس (۲۳) سال بعد برادر مکرم خواجہ عبدالمنان راز صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی ممکنہ معلومات کو از سرِ نو "محدث" میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اس طویل مدت میں اس پاکیزہ موضوع پر متعدد کتابیں زیرِ مطالعہ آئیں جن سے استفادہ کیا گیا۔ خصوصاً یہ چار کتابیں سنین کی ترتیب و تطبیق میں بہت مفید ثابت ہوئیں۔

(۱) تقویم ہجری و عیسوی۔ مرتبہ ابو النصر محمد خالدی صاحب (عثمانیہ) (۲) تقویم تاریخی (قاموس تاریخی) مرتبہ جناب عبدالقدوس ہاشمی، مرکزی ادارہ تحقیق اسلامی کراچی (۳) واقعات سیرت نبوی میں توقیتی تضاد اور اس کا حل۔ سلسلہ مقالات مولانا اسحٰق النبی علوی۔ رام پوری (مطبوعہ برہان دہلی ۱۹۶۶ء) (۴) جذب القلوب از حضرت شیخ عبدالحق محدث

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

شجرہ نسب

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

والد ماجد اور والدہ ماجدہ

دونوں کی جانب سے

حضرت ابراہیم علیہ السلام تک

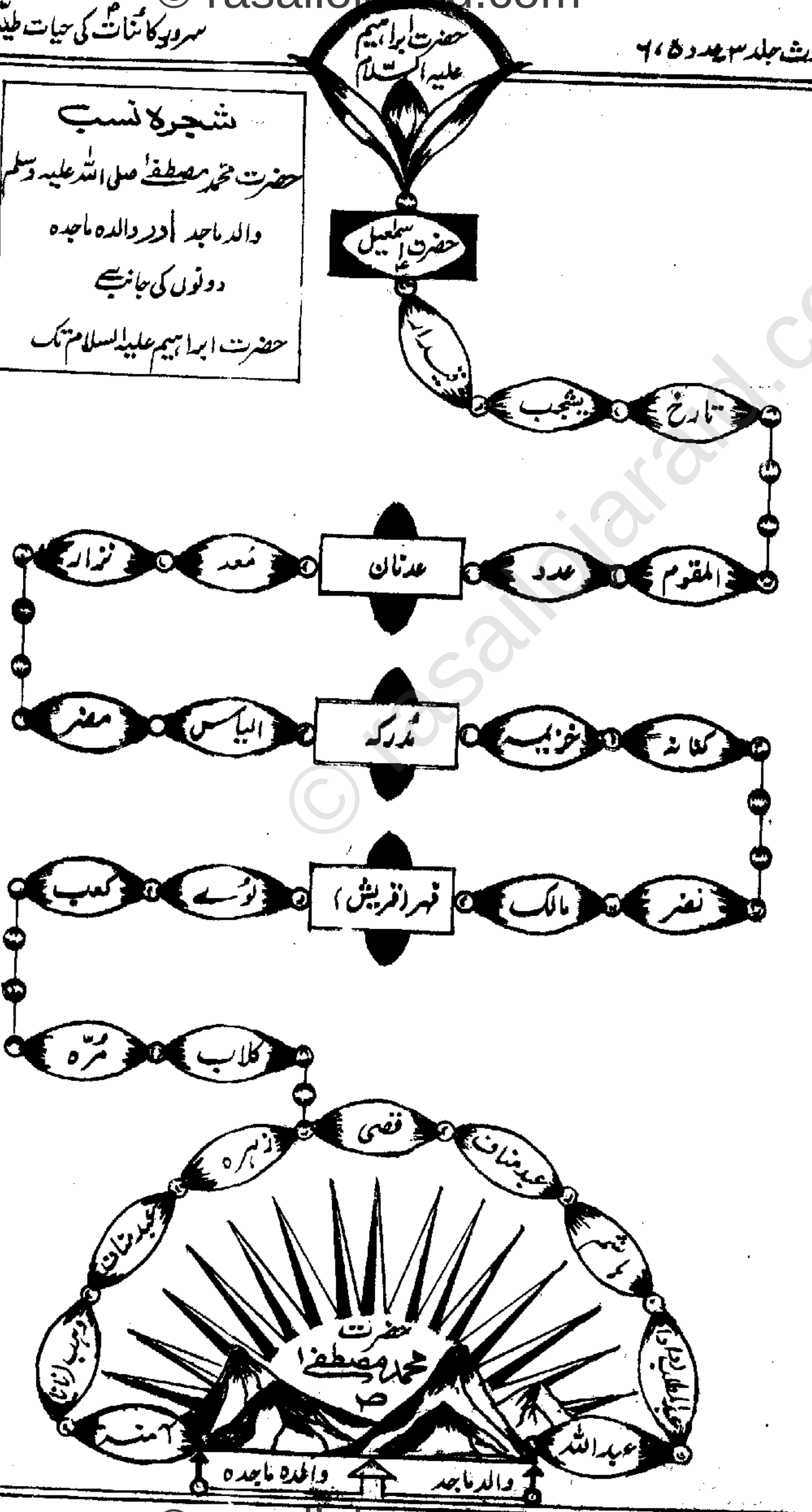

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ولادتِ باسعادت

۱۲ ربیع الاول ۵۱ ق ھ (عام الفیل) ۲۲ اپریل ۵۷۱ء

۱۸ دی ۴۰ نوشیروانی۔ یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی شمسی۔ ۲۰ ماہ ہفتم ۲۵۸۵ ابراہیمی

۱۱ ماہ ہشتم ۳۶۷۵ طوفانی بروز دوشنبہ۔ صبح صادق کے وقت

ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا

دعائے خلیلؑ اور نوید مسیحاؑ

پیدائش سے چند ماہ قبل ہی والد ماجد جناب عبداللہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ گویا دنیا میں درِ یتیم بن کر آئے۔

عمر مبارک	سنہ قبل ہجری	سنہ عیسوی شمسی	واقعات
۱-۲	۵۱-۵۰ ق ھ (عام الفیل)	۵۷۱-۷۳ء	ساتویں دن دعوتِ عقیقہ، چند دن والدہ ماجدہ حضرت آمنہ اور ام ثوبیہ کا دودھ پیا۔ اس کے بعد جناب حلیمہ سعدیہ کی رضاعت اور مکہ مکرمہ سے باہر قبیلہ سعد میں قیام۔
۳	۴۹ ق ھ	۵۷۳-۷۴ء	رضاعت کی مدت ختم ہوئی۔ حلیمہ سعدیہ مکہ مکرمہ لے آئیں۔ مکہ مکرمہ میں ایک وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی اس لیے واپس لے گئیں۔
۴-۵	۴۸-۴۷ ق ھ	۵۷۴-۷۶ء	جناب حلیمہ سعدیہ کے پاس قبیلہ سعد میں قیام۔ واقعہ شق صدر۔
۶	۴۶ ق ھ	۵۷۶-۷۷ء	واپسی مکہ مکرمہ والدہ ماجدہ کے پاس۔ والدہ کے ہمراہ ننھیالی قبیلہ بنو نجار روانگی۔ مدینہ منورہ میں والد ماجد کی قبر پر گئے۔ واپسی سفر میں ابواء کے مقام پر والدہ ماجدہ کا انتقال اور ماں کے سہارے سے بھی محرومی۔ ام ایمن کنیز کے ہمراہ مکہ مکرمہ کو واپسی۔
۷	۴۵ ق ھ	۵۷۷-۷۸ء	درِ یتیم بوڑھے دادا عبدالمطلب کی کفالت میں۔
۸	۴۴ ق ھ	۵۷۸-۷۹ء	دادا کا ۸۲ سال کی عمر میں انتقال۔ لو یہ سہارا بھی اٹھ گیا۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

۱۱-۹	سنہ ۴۱-۴۳ ق ھ	سنہ ۵۷۹-۸۲ء	کثیر العیال چچا ابوطالب کی کفالت و نگرانی۔ عرب کے دستور کے موافق بھیڑ بکریاں چرانے کا مشغلہ، مستقبل کی قیادت کے لیے گلہ بانی کی تربیت
۱۲	سنہ ۴۰ ق ھ	سنہ ۵۸۲-۸۳ء	چچا ابوطالب کے ہمراہ شام کا سفر تجارت بحیرہ راہب سے ملاقات
۱۳	سنہ ۳۹ ق ھ	سنہ ۵۸۳-۸۴ء	عرب کے تمام قبیلوں کی ہمہ گیر جنگ (حربِ فُجّار) لیکن حضور اکرم اپنے قبیلے کی شرکت کے باوجود قتل وغارت گری سے جدا رہے۔ بین القبائلی معاہدۂ امن (حلف الفضول) میں شرکت
۲۴-۱۴	سنہ ۳۸-۲۸ ق ھ	سنہ ۵۸۴-۹۵ء	گلہ بانی کے علاوہ چھوٹی موٹی تجارت دوسروں کے سرمایہ سے مشارکت کے انداز میں تجارت اور مختلف مقامات کے تجارتی سفر۔ مکّہ معظمہ کی ایک معزز پاکدامن، امیر خاتون حضرت خدیجہؓ کے مال سے مشارکت کے انداز میں کامیاب تجارت
۲۵	سنہ ۲۷ ق ھ	سنہ ۵۹۵-۹۶ء	چالیس سالہ، پاکدامن، معزز بیوہ خاتون حضرت خدیجہؓ سے اُن کی تحریک پر نکاح، نہایت کامیاب اہلی زندگی۔ تجارت (مختلف اوقات میں سفر شام، بصریٰ، یمن، بحرین) خدمتِ خلق کے مختلف کام الصادق، الامین کے لقب سے شہرتِ عام
۳۵	سنہ ۱۷ ق ھ	سنہ ۶۰۵-۶ء	تعمیر کعبہ، اس کام میں شرکت، حجرِ اسود کے خوفناک تنازعہ کو نپٹایا اور دستِ مبارک سے اسے نصب فرمایا۔
۳۹-۳۶	سنہ ۱۶-۱۳ ق ھ	سنہ ۶۰۶-۱۰ء	خلوت پسندی کا دور، زیادہ وقت جبلِ نُور کی بلندیوں پر غارِ حرا میں۔
	بعثت (آغاز وحی)		
۴۰	سنہ ۱۲ ق ھ	سنہ ۶۱۰ء	۹ ربیع الاول سنہ ۱۲ ق ھ ۲ فروری سنہ ۶۱۰ء غار حرا میں پہلی

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

			وحی کا نزول۔ محرمِ راز حضرت خدیجہؓ نے تصدیق کی۔ عیسائی عالم ورقہ بن نوفل نے نبوت کی گواہی دی۔ چپکے چپکے احباب کو دعوتِ اسلام کا آغاز
۴۱-۴۴	سنہ ۸-۱۱ ق ھ	سنہ ۶۱۱-۱۵ء	اہلِ خاندان کو کھانے پہ بلا کر باقاعدہ دعوتِ اسلام حضرت خدیجہؓ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت علیؓ، حضرت زید بن حارثہؓ اولین مسلم مکہ مکرمہ کی صفا پہاڑی پہ تمام مکہ کو اسلام کی دعوت کفارِ مکہ، اور قریش کے سرداروں کی طرف سے مخالفت کی شدت۔ غلام اور کمزور مسلمانوں پہ شدید مظالم۔ خصوصاً حضرت بلالؓ حضرت عمارؓ، حضرت یاسرؓ، حضرت خبابؓ ان کے تختۂ مشق رہے۔
۴۵	سنہ ۷ ق ھ	سنہ ۶۱۵-۱۶ء	کفارِ مکہ کے مظالم سے تنگ آکر حبشہ کو پہلی ہجرت حضرت عثمانؓ کی زیرِ سرکردگی ۱۲ مرد ۴ خواتین کی روانگی۔
۴۶	سنہ ۶ ق ھ	سنہ ۶۱۶-۱۷ء	حضورؐ کے چچا حضرت امیر حمزہؓ کا قبولِ اسلام حضرت عمرؓ (خاکم بدہن) قتل کرنے نکلے مگر حلقہ بگوشِ اسلام ہو گئے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔
۴۷	سنہ ۵ ق ھ	سنہ ۶۱۷-۱۸ء	ہجرت حبشہ ثانی۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زیرِ سرکردگی ۸۳ مرد ۱۸ خواتین اسلام کی روانگی، نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ کا ایمان افروز خطاب۔
۴۸-۴۹	سنہ ۳-۴ ق ھ	سنہ ۶۱۸-۲۰ء	شعب ابی طالب میں محاصرہ و نظربندی کا مصائب انگیز زمانہ۔ فقرو فاقہ اور مقاطعہ کا ہولناک دور۔
۵۰	سنہ ۲ ق ھ عام الحزن	سنہ ۶۲۰ء	بعض نیک دل افراد کی مداخلت کے ذریعہ شعبِ ابی طالب سے رہائی حضرت خدیجہؓ کا انتقال پُر ملال دو ماہ بعد جناب ابوطالب کی وفات۔ ان پے در پے حادثات کے باعث یہ سال "عام الحزن" بن گیا۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

			طفیل بن عمرو سردار قبیلہ دوس کا قبولِ اسلام حضور اکرمؐ کا سفرِ طائف ۲۷ رجب کو معراج النبیؐ
۵۱	سنہ ۱ ق ھ	سنہ ۲۲-۶۲۱ء	قبائل میں تبلیغِ اسلام حج کے موقع پر مکہ کے ۶ افراد کا قبولِ اسلام (بیعت عقبۂ اولیٰ)
۵۲	آغاز سنہ ہجری		دوسرے سال ۱۲ (کئی) افراد کا قبولِ اسلام (بیعت عقبۂ ثانیہ) ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کو ۷۳ مرد ۲ خواتین اسلام کی روانگی۔ ۱۲ نقیب تبلیغِ اسلام کے لیے روانہ ہوئے۔ ۳ ربیع الاول — ۱۲ ستمبر سنہ ۶۲۲ء کو حضورؐ کا سفرِ ہجرت مع صدیق اکبرؓ

مدنی دور

۵۲	سنہ ۱ھ	سنہ ۲۳-۶۲۲ء	قبا میں چند روزہ قیام اور مسجد قبا کی تعمیر حضورؐ کی مدینہ منورہ میں آمد اور مسجد نبوی کی تعمیر اذان کی ابتدا آنحضرتؐ نے بنفسِ نفیس پہلا خطبہ جمعۃ المبارک ۱۲ ربیع الاول کو مدینہ کے محلہ بنی سالم میں دیا مدینہ کے انصار اور مکے کے مہاجرین کے درمیان مواخاۃ مدینہ منورہ میں آباد اور اردگرد کے یہودی قبائل سے امن اور دوستی کا معاہدہ (میثاقِ مدینہ) مدینہ منورہ میں پہلے مسلمان بچہ عبداللہ بن زبیرؓ کی ولادت غزوہ ابواء اور دوسرے غزوات ایک غزوہ میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے کفار کی طرف پہلا تیر پھینکا
۵۴	سنہ ۲ھ	سنہ ۲۴-۶۲۳ء	ایک سال میں ۱۱ چھوٹے بڑے غزوات وسرایا ۱۷ رمضان المبارک کو غزوہ بدر (پہلا معرکۂ حق و باطل)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

			روزہ اور زکوٰۃ کی فرضیت پہلی نمازِ عید ادا ہوئی تحویلِ قبلہ کا حکم نازل ہوا۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی رخصتی۔ حضرت فاطمہؓ کا حضرت علی مرتضیٰؓ سے نکاح حضرت رقیہؓ بنت رسول اللہ کا انتقال یہودی قبیلہ بنی قینقاع کا مدینہ سے اخراج
۵۵	سنہ ۳ھ	سنہ ۶۲۴-۲۵ء	غزوہ سویق غزوہ غطفان اور تین دوسرے غزوات ۳ رشوال کو غزوۂ احد حضرت ام کلثومؓ بنت رسول اللہ کا نکاح حضرت عثمان غنیؓ سے حضرت امام حسنؓ کی پیدائش
۵۶	سنہ ۴ھ	سنہ ۶۲۵-۲۶ء	دوسرے یہودی قبیلہ بنو نضیر کی غداری اور مدینہ سے اخراج شراب کی حرمت کا حکم تیمم کے احکام حضرت امام حسینؓ کی پیدائش ام المومنین حضرت زینبؓ بنت خزیمہ اور حضرت فاطمہ والدہ حضرت علیؓ کا انتقال
۵۷	سنہ ۵ھ	سنہ ۶۲۶-۲۷ء	غزوۂ احزاب (غزوۂ خندق) بنو قریظہ یہود کے تیسرے آخری قبیلہ کا اخراج چاند گرہن (خسوف) تین دوسرے غزوات
[illegible]	سنہ ۶ھ	سنہ ۶۲۷-۲۸ء	نجد کے حاکم اور دومۃ الجندل کے سرداروں کا قبولِ اسلام عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ کو روانگی مگر کفار کی مزاحمت بیعتِ رضوان اور صلح حدیبیہ نمازِ استسقاء پہلی بار ادا ہوئی۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

			غزوۂ غابہ اور تین دوسرے غزوات سورج گرہن (کسوف) حضرت ابوہریرہؓ کا قبولِ اسلام
۵۹	۷ھ	۶۲۸-۲۹ء	خیبر اور طائف کی فتح فدک پہ قبضہ پہلی بار مدینہ منورہ سے عمرہ کی ادائیگی ام المومنین حضرت صفیہؓ کا حضور اکرمؐ سے نکاح۔ مختلف ممالک کے حکمرانوں اور بادشاہوں کے نام دعوتِ اسلامی کے خطوط: شاہ حبشہ، شاہ بحرین، شاہ عمان اور غسان قبیلہ کے حاکم کا قبولِ اسلام۔ دمشق اور عامیہ کے حاکم کا انکار شاہ قسطنطنیہ اور شاہ اسکندریہ کا اظہارِ احترام شاہِ ایران نے گستاخی سے نامۂ مبارک چاک کر ڈالا
۶۰	۸ھ	۶۲۹-۳۰ء	مکہ مکرمہ کی فتح مبین اور مکمل غلبۂ اسلام قبولِ اسلام کے لیے بے تابانہ ہجوم غزوۂ موتہ غزوۂ حنین حضرت ابراہیمؓ بن رسول اللہ کی پیدائش حضرت زینبؓ بنت رسول اللہ کی وفات
۶۱	۹ھ	۶۳۰-۳۱ء	(عام الوفود) مختلف قبائل کے وفد مختلف اطراف سے قبولِ اسلام کے لیے مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے۔ قحطانی قبائل نے اسلام قبول کر لیا۔ امتناعِ سود کا واضح حکم نازل ہوا غزوۂ تبوک حضرت ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ اور عثمان غنیؓ کا بے مثال

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

			مالی ایثار۔ منافقین کی مسجد ضرار کی تباہی نجاشی بادشاہ حبشہ کی وفات اور نمازِ جنازہ غائبانہ
۶۲	سنہ ۱۰ھ	۶۳۱-۳۲ء	حجۃ الوداع کی ادائیگی اور تاریخی خطبہ حجۃ الوداع کا اعلان تکمیل دین کی آیت کا نزول۔ یمنی قبائل کا قبولِ اسلام اور دعوتِ اسلام کی عمومی قابلیت
۶۳	سنہ ۱۱ھ	۶۳۲ء	دیارِ روم کے لیے حضرت اسامہؓ کے لشکر کی تیاری مرض الموت، سفرِ آخرت کی تیاری ۱۲ ربیع الاول - بروز دوشنبہ ۶۳ سال کی عمر میں وصال

دُنیا کے بہترین طبع شدہ

قرآن مجید

معرا، مترجم، تفاسیر اور دیگر اسلامی مطبوعات

کے لیے لکھیں یا خود تشریف لائیں!

تاج کمپنی لمیٹڈ ۹۸ ریلوے روڈ لاہور

فون ۵۲۶۶۶

فون ۶۱۱۹۶

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ